الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ی قسط دیے بغیر گاڑی اپنے نام کروانا

تا ہوں، اس کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ میں کچھ
ا ن قسطوں میں تقسیم کر دی جائیگی، اور آخری
ام منتقل ہوگی، یہ علم میں رکھیں کہ آخری قسط
م قسطوں جتنی ہے .

لحمد للہ :

اول:
اء کی خریداری کرنے میں
رقم پیشگی ادا کی جائے یا نہ ، لیکن اس میں شرط
یہ شرط نہ رکھی جائے کہ اگر قسط لیٹ ہوگئی تو
ہوگی، کیونکہ یہ شرط سود میں سے .
دوم:
معاہدہ طے پا جائے تو
کوئی قسط بھی ادا نہیں کی، تو آپ گاڑی اپنے
ت میں سے باقی ماندہ رقم آپ کے ذمہ قرض ہوگی.

سوم:
ام گاڑی لکھی جانے سے
کہ یہ بیع و شراء کے صحیح ہونے کی شرط، اور
صرف
روخت کردہ چیز خریدار کی ملکیت میں آ جائیگی
چا
کی جائے یا فروخت کرنے والے کے نام ہی ر .

چہارم:
الے کو حق حاصل ہے کہ
سی چیز کو رہن رکھنے کی شرط رکھے ، اور اس یہ
بھی
ن رکھے ، تو اس طرح کے خریداری گاڑی کی مکمل
قسطیں
کا تصرف نہ کر سکے ، بلکہ وہ اس رہن سے چھڑا

کر
کرام نے اس کے جواز کا فیصلہ کیا .
القناع میں :
چیز کو اس کی قیمت میں
کے کے: میں نے یہ چیز تجھے اس شرط پر فروخت کی
پاس رہن رکھے گا، تو خریدار کے: میں نے اسے
خرید
خریداری اور رہن صحیح "انتہی.
ں: کشاف القناع (3/189).

ر تو گاڑی آپ کے نام
کرنا کے کہ یں آپ قسطوں کی ادائیگی سے قبل
اور سودا صحیح ہونے پر کوئی اثر انداز نہیں
کھائی صرف توثیق اور پختگی کے لیے ، لیکن
پر ہی شرعی طور پر آپ اس گاڑی کے مالک بن چکے
ہیں،
پ اسے رہن سے چھڑائے بغیر فروخت نہیں کر سکتے
یا
آگے فروخت کرنے کی اجازت نہ دے .
ام کی مجلس کی رائے
کے :
جائز کو پختگی
ذات اپنے پاس محفوظ رکھے ، علماء کا کہنا :

ل رکھتی کے: خریدار
ریں, وہ کو ایک چیز کو فروخت کر اور اس
اس میں احتیاط لیتے ہوئے اپنے پاس گاڑی کے
کا اسٹام محفوظ رکھے "انتہی.
کی تنبیہ کرنا چاہتے
مشابہ ایک اور صورت پائی جاتی وہ یہ کہ :

د جو ملکیت پر جا کر
گاڑی کرایہ پر دینے والا شخص گاڑی کی ملکیت
اپنے پاس رکھتا ، اور یہ معاہدہ حرام ،
ار علماء کمیٹی کا فیصلہ بھی صادر ہو چکا .

ل کے آپ سوال نمبر (

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ب کے متعلق 14304 کا مطالعہ ضرور کریں.

لله اعلم.